شعر و ادب کے معاملے میں کسی بھی مصنف اور نقاد کے ہر خیال اور ہر نظریہ سے اتفاق کرنا محال ہے۔ تاہم اس میں کوئی شبہ نہیں کہ فاضل مصنف نے جو کچھ لکھا ہے مضمون پر پوری طرح حاوی ہو کر بڑے غور و فکر اور وسیع و عمیق مطالعہ کے بعد بڑے رکھ رکھاؤ اور چاؤ کے ساتھ لکھا ہے جو معلومات آفریں بھی ہے اور بصیرت افروز بھی۔ ہمارے خیال میں اس کتاب سے اردو میں فن تنقید کے وسیع ذخیرہ میں ایک بڑا قابلِ قدر اضافہ ہوا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد مرتبہ جناب عابد رضا صاحب بیدار تقطیع کلاں ضخامت ۴۹۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد /۲۵

مولانا سے متعلق انگریزی اور اُردو میں متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور مقالات کا تو کوئی شمار ہی نہیں لیکن یہ کتاب سب سے نرالی اور اپنی سج دھج کی ایک ہی ہے۔ اس میں لائق مرتب نے مولانا کی شخصیت، سوانح حیات، صحافت اور علمی و ادبی اور سیاسی کارناموں کی داستان خود مولانا کی زبان سے سنا کر مرحوم کی ایک ایسی جامع تصویر پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس میں چہرہ کی آب و تاب کے ساتھ اس کی چھائیاں اور داغ بھی آگئے ہیں۔ مولانا کے عقیدت مندوں کو اس کتاب کے بعض حصوں سے سخت صدمہ ہوگا۔ اور یہ واضح رہے کہ مصنف بھی عقیدت مند ہی ہیں ——— لیکن مورخ اور سوانح نگار کے قلم پر کون پابندی لگا سکتا ہے۔ بہرکیف اس میں شبہ نہیں کہ کتاب بڑی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی گئی ہے اور اس بنا پر اس میں ایسی متعدد مولانا کی تحریریں اور معلومات شامل ہیں جو کہیں اور کسی جگہ دستیاب نہیں ہو سکتیں۔ البتہ مصنف نے عجیب و غریب انداز میں کتاب کا "انتساب" لکھ کر اپنی حق گوئی اور راست پنداری کا وہ بھرم مجروح کر دیا ہے جو وہ مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق قائم کرنا چاہتے تھے۔

یادگار نظر از جناب جگر بریلوی تقطیع متوسط ضخامت ۲۹۵ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت 6/50 پتہ: انجمن ترقی اُردو (ہند) علی گڑھ۔

منشی نوبت رائے نظر لکھنوی متوفی ۱۹۲۳ء اردو زبان کے مشہور شاعر، ادیب اور